163825-کیا نجاست سے پاکی حاصل کرنے کے لیے کئی بار دھونا شرط ہے؟

سوال

اگر بچوں کے کپڑے ناپاک ہوں اور میں انہیں واشنگ مشین میں دھونے کے لیے ڈال دوں؛ تو کیا انہیں صرف ایک بار دھونا کافی ہوگا؟ یا پھر انہیں دو، تین بار دھونا پڑے گا؟

پسندیدہ جواب

انسان کا پیشاب ناپاک ہے، اس پر تمام علمائے کرام کا اجماع ہے، جیسے کہ نووی اور ابن المنذر وغیرہ نے اس پر اجماع نقل کیا ہے۔
دیکھیں: "المجموع" (2/567)

شریعت میں نجاست کو دھونے کے لیے معین تعداد کا ذکر صرف کتے کی نجاست کے متعلق ملتا ہے؛ اس لیے کتے کی نجاست کو سات بار دھویا جائے گا اور ان میں سے ایک بار مٹی سے بھی دھونا ہے، جبکہ اس کے علاوہ جتنی بھی نجاستیں ہیں ان سے پاکی حاصل کرنے کے لیے مخصوص تعداد میں دھونے کی شرط نہیں لگائی جاتی؛ صرف اتنا ہے کہ نجاست کو اس وقت تک دھونا ضروری ہے جب تک نجاست زائل نہ ہو جائے، چاہے ایک بار دھونے سے ہی زائل ہو جائے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:
"صحیح موقف یہ ہے کہ: صرف ایک بار اس طرح دھونا کافی ہے کہ نجاست زائل ہو جائے اور جگہ پاک ہو جائے، سوائے کتے کی نجاست کے؛ تو اس سے طہارت سابقہ طریقے سے ہی حاصل ہوگی۔ چنانچہ اگر ایک بار دھونے سے نجاست زائل نہیں ہوتی تو دوسری بار یا تیسری بار یا اس سے بھی زیادہ بار دھو سکتا ہے۔" ختم شد
"الشرح الممتع" (1/421)

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے سوال پوچھا گیا کہ:
"کیا خودکار طریقے سے چلنے والی واشنگ مشین میں کپڑے دھونے سے کپڑے پاک ہو جاتے ہیں؟ واضح رہے کہ اس مشین میں کسی بھی شخص کو دخل اندازی کی ضرورت نہیں پڑتی، مشین خود ہی کپڑے دھو دیتی ہے۔"

تو انہوں نے جواب دیا:
"سائلہ کے سوال سے محسوس ہوتا ہے کہ یہ اس واشنگ مشین کے بارے میں پوچھ رہی ہے جو کہ بجلی سے گھومتی ہے کہ کیا اس میں دھویا ہوا کپڑا پاک ہوگا یا نہیں؟
تو اس کا جواب یہ ہے کہ: اس سے کپڑے پاک ہو جاتے ہیں؛ کیونکہ اس میں موجود پانی نجاست کو صاف کر دیتا ہے، اور یہاں مقصود یہی ہے کہ نجاست زائل ہو جائے، اور وہ چاہے کسی بھی طریقے سے زائل ہو، چنانچہ اگر فرض کریں کہ کسی نے کپڑے چھت پر پھیلائے اور بارش ہو گئی جس سے کپڑے پر لگی نجاست زائل ہو گئی تو کپڑا پاک ہو گیا ہے؛ کیونکہ نجاست سے پاکی حاصل کرنے کے لیے نیت شرط نہیں ہوتی۔" ختم شد
"فتاوی نور علی الدرب"

اسی طرح فتاوی "اللجنة الدائمة" (4/196) میں ہے کہ:
"کپڑوں کو جب پاک پانی میں ڈالا جائے اور انہیں اتنا دھویا جائے کہ نجاست کے اثرات زائل ہو جائیں تو کتے کی نجاست سمیت سب کی سب نجاستوں سے کپڑا پاک ہو جائے گا، لیکن کتے

کی نجاست کی صورت میں سات بار دھونا شرط ہے۔

الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز... الشیخ عبدالعزیز آل الشیخ... الشیخ صالح الفوزان... الشیخ بکر ابوزید" ختم شد

اس لیے اگر ناپاک کپڑے کو واشنگ مشین میں ڈالا جائے اور اس سے نجاست کے اثرات بھی زائل ہو جائیں تو اس طرح ناپاک کپڑا پاک ہو جائے گا۔

واللہ اعلم